21 جنوری 2015ء

مالی سال 15ء کی پہلی ششماہی میں زرعی قرضوں کی تقسیم بڑھ کر 219.5 ارب روپے ہوگئی

رواں مالی سال (جولائی تا دسمبر 2014ء) کی پہلی ششماہی کے دوران بینکوں نے 219.5 ارب روپے کے زرعی قرضے تقسیم کیے جو 500 ارب روپے کے مجموعی سالانہ ہدف کا 44 فیصد اور گذشتہ مالی سال کی اسی مدت کی تقسیم کردہ رقم 159.4 ارب روپے سے 38 فیصد زیادہ ہے۔ زرعی قرضے کا واجب الادا پورٹ فولیو 34.7 ارب روپے بڑھ گیا ہے یعنی پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 276.7 ارب روپے سے بڑھ کر آخر دسمبر 2014ء میں 311.4 ارب روپے ہوگیا۔

بڑے بینکوں میں ایم سی بی بینک نے اپنے سالانہ ہدف کا 64.3 فیصد حاصل کرلیا، یونائیٹڈ بینک نے 55.2 فیصد، حبیب بینک 51 فیصد، الائیڈ بینک 37.6 فیصد جبکہ نیشنل بینک اپنے ہدف کا صرف 34.6 فیصد حاصل کرسکا۔ تخصیصی بینکوں میں زرعی ترقیاتی بینک نے 27.8 ارب روپے کے قرضے تقسیم کیے جو اس کے 90.0 ارب روپے کے ہدف کا 30.9 فیصد ہے جبکہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک نے زیرِ جائزہ مدت کے دوران 4.2 ارب روپے تقسیم کرکے اپنے 11.5 ارب روپے کے ہدف کا 36.6 فیصد حاصل کرلیا۔

جولائی تا دسمبر 2014ء کے دوران 15 ملکی نجی بینکوں میں بینک آف خیبر نے اپنے سالانہ ہدف کا 72.4 فیصد حاصل کیا، فیصل بینک نے 57.3 فیصد، بینک الفلاح نے 51 فیصد، سمٹ بینک نے 44.8 فیصد، این آئی بی بینک نے 42.7 فیصد، بینک الحبیب نے 38 فیصد، سلک بینک نے 36.7 فیصد، سونیری بینک نے 33.4 فیصد، عسکری بینک نے 30 فیصد، بینک آف پنجاب نے 29.5 فیصد جبکہ سندھ بینک اپنے سالانہ ہدف کا صرف 27.9 فیصد حاصل کرسکا۔ تاہم اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک نے 3.7 ارب روپے تقسیم کیے جبکہ اس کا 2014-15ء کا سالانہ ہدف 2.5 ارب روپے تھا۔

بطور گروپ سات مائکروفنانس بینکوں نے 13.8 ارب روپے کے زرعی قرضے تقسیم کیے جبکہ ان کا سالانہ ہدف 28.2 ارب روپے تھا جبکہ اسلامی بینکوں کے زمرے میں چار اسلامی بینکوں نے مجموعی طور پر 0.9 ارب روپے کے زرعی قرضے تقسیم کیے جبکہ ان کا سالانہ ہدف 2.3 ارب روپے تھا۔

☆☆☆